دار زايد للثقافة الإسلامية
Zayed House For Islamic Culture

رمضان اور تعمیر انسانیت

zhic.uae @zhic_uae zhic_uae zhic
800 555 اتصل على JUST CALL
P.O Box: 16090, Al Ain, U.A.E
www.zhic.ae contact@abudhabi.ae

انسان کو انقلاب لانے، اور غور و فکر کے لئے تیار کیا گیا ہے، اسی وجہ سے اس انسانی وجود کو ان اہم ترین کاموں میں سے ایک سمجھا گیا ہے جس پر توجہ دینے اور جس کا خیال رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ماہ رمضان کے مبارک گھڑی ہونے کی وجہ سے اس میں قرآن کریم اور دیگر آسمانی کتابوں اور صحیفوں کا اللہ کے رسولوں اور نبیوں پر نزول ہوا، یہ ایک بہترین موقعہ ہوتا ہے جس میں انسان روحانی اور جسمانی طور پر اپنی ذات اور اپنی زندگی کے ساتھ غور و فکر اور جائزے کے مقام پر کھڑا ہوتا ہے۔ رمضان کا مقصد ایک انسان کو روحانی اور جسمانی طور پر سنوارنے میں پوشیدہ ہے، جسکا اثر اس کے طرز عمل اور اس کے رویوں پر بھی پڑتا ہے۔ اسی وجہ سے الغزالی کا خیال ہے کہ رمضان کے مہینے کا ایک سب سے اہم نتیجہ، خاص طور پر روزے کی ادائیگی میں، انسان کے لیئے محرومی کے ساتھ زندگی گذارنے کی صلاحیت کو اللہ کے پاس موجود نعمتوں کو حاصل کرنے کے لیئے ابھارنا ہے،

جو ایک شخص کے اندر اس کے جسم کی طرف توجہ کے ساتھ اس کی روح کی پاکیزگی کے لیے مستقل طور پر دونوں پہلوؤں پر توجہ کو ترقی دیتا ہے، اور کائنات کی تعمیر اور خلافت کی ذمہ داری کی ادائیگی میں انسانی زندگی کی مدد کرتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے: (... میں زمین پر جانشین بنانے والا ہوں)۔ اور یہ خاندانی اور معاشرتی دونوں کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ رمضان المبارک کا انسان کی تعمیر پر کیا اثر پڑتا ہے ان میں سے ایک پہلو یہ بھی ہے کہ روزہ رکھنے نے ہمارے اسلاف کو محنت و جانفشانی اور نیک کام کرنے میں بلند ہمتی اور علم حاصل کرنے سے بلکل بھی نہیں روکا۔ رمضان المبارک کے دوران امام شافعی رحمہ اللہ کثرت کے ساتھ علوم کو لکھتے اور نصوص پر غور و فکر کیا کرتے تھے، اور امام الشافعی کی تصنیفات اور اہم مصادر جو ہم تک پہنچی ہیں ان میں سے اکثر کو آپ نے رمضان ہی میں تالیف فرمایا ہے۔ ربیع بن سلیمان نے بیان کیا: کہ امام شافعی رحمہ اللہ رات کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے تھے پہلے تہائی حصے میں آپ لکھتے اور دوسرے تہائی حصے میں نماز اداء کرتے تھے اور تیسرے تہائی میں آرام فرماتے، کیونکہ اللہ نے اس موسم کو بڑی فضیلتوں کے ساتھ

خصوصیت عطاء فرمائی ہے اور اس کے دن ورات کے اپنے دامن میں مختلف قسم کے عظیم الشان عبادات کو سمیٹے ہونے اور اس کی آیتوں میں ایک کتاب زندگی کے طور پر غور کرنے کے لئے روحانی اور علمی تیاری کی وجہ سے تمام انسانیت کے لی ئے رہنما کتاب کے طور پر ہے اللہ تعالی کے اس فرمان کی وجہ سے جس میں اللہ نے فرمایا:

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن کو نازل کیا گیا لوگوں کے لی ئے ھدایت ہے، جو انکے دنیا اور آخرت کی حقیقی خوشحالی کا ضامن ہے اور یہ مبارک کام (۔۔۔۔۔ مبارک رات میں۔۔۔۔۔) اونچی شان والی رات میں انجام پایا۔ اور شاید جو چیز رمضان کے اوقات کو بروئے کار لانے پر بار بار ابھارنے کی وضاحت کر سکے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء ہے خاص طور پر رمضان کے آخری عشرے میں عبادات کی ادائیگی، اور نیکیوں کو انجام دینے، اور محنت ومشقت کے لیئے کمر کس لینا اور حوصلوں کو مہمیز لگانا تاکہ اس کے اوقات کو نیک کاموں کے ذریعہ آباد کیا جا سکے، اور اسکا آغاز رمضان کے چاند کو دیکھنے کی کوشش روزے رکھنے افطار میں جلدی کرنے روزے داروں کو افطار کرانے تراویح کی نماز کو قائم کرنے سحری میں تاخیر اور کئی گنا اجر حاصل کرنے کے لی ئے راتوں میں جاگنا۔ ان سابقہ خصوصیات کے ساتھ ، اور اس کی تیاری اور اس کی پاکیزگی، رمضان ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کے لئے مناسب موقع ہے جو بہترین "انسان کی تعمیر" پر قائم ہو، تاکہ وہ اپنے اور اپنے معاشرے کے ساتھ کامیابی کے ساتھ معاملہ انجام دینے کے قابل ہو سکے، اس کے علاوہ رمضان کا مہینہ قرآن مجید کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اس نے انسان کو تمام جانب سے اس اعتبار سے اپنے دامن میں لے لیا ہے کہ صرف یہی ایک وجود ہے جسکو اللہ نے اس اونچے مقام کے لی ئے چنا ہے۔ تو رمضان کے بابرکت مہینے کے سائے میں، اس کے گنتی کے دنوں کے ساتھ اور اس مہنے کے ساتھ جو احسان کی کرنوں، بخشش کی صورتوں، درگزر اور نیکی کے لامحدود شکلوں سے بھرا ہوا ہے، انسان کے فائدے کے لی ئے بہتری کے تمام مواقع کو اس کے اجزاء روح اور مادے کی تجدید کے لی ئے اور ایمانی اور انسانی بھائی چارے کو اس کی ذات اور معاشرے کے تمام طبقوں کے

ساتھ مضبوط کرنے کے لیے غنیمت سمجھنا چاہیے، جو کہ تمام کامیاب معاشرتی تعلقات کی ضمانت ہو جو کہ خوشحالی امن وامان اور پائیدار ترقی کے جزبے کو ابھارے.